پروگرام نمبر 40

ok
May 29, 1986

1

غفلت، لاپرواہی۔ ہٹ دھرمی اور گمراہی ایسے تباہ کُن الفاظ ہیں جو بنی نوع انسان کیلئے عروُج تک پہنچنے کی سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ خُدائے رحیم وکریم ہمیں زندگی میں مُختلف مواقع مُہیا کرتا ہے تاکہ ہم اُن سُنہری موقعوں سے فائدہ اُٹھاکر عروُج کی منزل کو پالیں۔ لیکن ہم اپنی غفلت۔ لاپرواہی۔ ہٹ دھرمی اور گمراہی کے سبب سے خدا کے عطاکردہ مواقع کھو دیتے ہیں۔ اور یوں زوال میں گرنے کے ذمہ دار خود ٹھہرتے ہیں۔

اب ذرا الہٰی عظمت اور الہٰی محبت دیکھیئے! خُدائے بزرگ وبرتر نے مُختلف موقعوں پر اپنے پیارے بندے اور اپنا پاک کلام دُنیا میں بھیج کر زوال پذیر انسانیت کو عرُوج تک پہنچانے کا بیش قیمت موقع فراہم کیا۔ لیکن غفلت ولاپرواہی نے بھٹکے ہوئے انسان کو عروج کی عظمت سے محرُوم کر دیا۔ خُدا آج بھی چاہتا ہے کہ ہم ان موقعوں سے فائدہ اُٹھاکر عرُوج حاصل کریں لیکن شیطان آج بھی ہمیں مُسلسل زوال کی طرف دھکیل رہا ہے۔ آئیے سُنتے ہیں کہ بائیبل مقدس میں عروج وزوال کی اِس حقیقت کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے۔ "مُبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا اور ٹھٹھابازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا۔ بلکہ خداوند کی شریعت میں اُسکی خوشنودی ہے اور اُسی کی شریعت پر دن رات اُسکا دھیان رہتا ہے۔ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جسکا پتا بھی نہیں مُرجھاتا سو جو کچھ وہ کرے بارور ہوگا۔"

سامعین! یہ تھی "سرسبز وشاداب درخت" کی مانند مُبارک آدمی کے عرُوج کی سدابہار منزل

اور اب کلام پاک ہی کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیے "بھوسے کی مانند شریر آدمی کے زوال کی نابوُد منزل

"شریر ایسے نہیں۔ بلکہ وہ بھُوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لے جاتی ہے اِس لئے شریر عدالت میں قائم نہ رہیں گے نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں کیونکہ خداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے پر شریروں کی راہ نابُود ہو جائے گی۔"

معزز سامعین! قدیم بنی اسرائیل کی تاریخ عروج وزوال کی ان حقیقتوں کی
گواہ ہے۔ آئیے سُنتے ہیں کہ یشوع نے بنی اسرائیل کو کس طرح بار بار
یہ قیمتی موقع فراہم کیا کہ وہ زوال سے نکل کر عروج میں داخل ہو جائیں۔
دراصل یشوع اُس پشت کے لوگوں کے مقابلے میں بہت زیادہ دیر زندہ رہا
جو ملک مصر میں اور بحرہ قلزم کے مقام پر الٰہی عجیب کاموں کے گواہ تھے۔
سوائے یشوع اور کالب کے اُس پشت کے سب لوگ بیابان ہی میں مر گئے
لیکن یشوع 110 برس تک زندہ رہا۔ لیکن وفات سے پہلے اُس نے ملک
کی تقسیم کے کام کو سرانجام دیا۔ یشوع نے کنعانی لوگوں کے متحدہ دفاع کو ناممکن بنانے کے
بعد قرعہ اندازی کے ذریعے بارہ قبیلوں میں ملک تقسیم کرنا شروع کر دیا۔
بائبل مقدس میں یشوع 13 باب 7 سے 9 آیت تک لکھا ہے۔ "سو تو اِس
ملک کو اُن نو قبیلوں اور منسی کے آدھے قبیلے کو میراث کے طور پر بانٹ دے
منسی کے ساتھ بنی روبن اور بنی جد نے اپنی اپنی میراث پا لی تھی۔ جسے موسیٰ
نے یردن کے اُس پار مشرق کی طرف اُن کو دیا تھا۔ کیونکہ خداوند کے بندے
موسیٰ نے اُسے اُن ہی کو دیا تھا۔"

اِس سرزمین کی تقسیم میں لاوی کو بطور قبیلہ شمار
نہیں کیا گیا لیکن اُنہیں 48 شہر دیئے گئے۔ جو تمام ملک کنعان میں مختلف
مقامات پر واقع تھے۔ ان میں چھ شہر پناہ تھے۔ یعنی جولان۔ رامہ۔ بصر
جو یردن کے مشرق کی طرف واقع تھے اور قادس۔ سکم اور حبرون جو
یردن کے مغرب کی طرف واقع تھے۔
یعقوب نے یوسف کے دو بیٹوں افرائیم اور منسی کو اپنے بیٹے بنا لیا
تھا۔ یوں لاوی کے بغیر بارہ قبیلے مکمل ہوئے۔ وہ بارہ قبیلے یہ ہیں۔
روبن۔ شمعون۔ یہوداہ۔ اشکار۔ زبولون۔ دان۔ نفتالی۔ جد۔ آشر
افرائیم۔ منسی اور بنیمین۔
یشوع آخری دم تک خدا تعالیٰ اور عہد کا وفادار رہا۔ اُس نے ایک بار
پھر قبیلوں کا سنجیدہ اجتماع تاریخی مقام سکم پر اکٹھا کیا۔ اِس موقع
پر اُس نے بنی اسرائیل کی تاریخ کا نچوڑ اُن کے سامنے پیش کر کے اُن کو

برگشتگی کے خطرے سے آگاہ کیا۔ یشوع نے کہا "آج ہی تم اُسے چنلو جس کی
پرستش کرو گے چن لو ۔۔۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خداوند
کی پرستش کریں گے"۔

ان اشرفانہ الفاظ کے ذریعے یشوع نے انہیں اور اپنے گھرانے کو
خدا کی خدمت کیلئے نئے سرے سے مخصوص کرنے کی کوشش کی ۔ پھر اُس نے اُس
قومی عہد کی تجدید کی یاد میں ایک پتھر کی یادگار تعمیر کر کے اُس اجتماع کو برخاست کیا
اور جلد ہی اپنے باپ دادا سے جا ملا ۔

سامعین! یہ حقیقت ہے کہ یشوع جیسے بلند حوصلہ اور ایمان کے جذبے سے بھرپور
لوگ روز روز پیدا نہیں ہوتے ۔ لیکن اُن کے عظیم مقاصد اور نیک اعمال ہمیں یہ
سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں کہ آج ہم کس مقام پر کھڑے ہیں ۔
جس طرح خدا نے یشوع نبی کو قدیم زمانے میں بنی اسرائیل کی راہنمائی کیلئے مقرر کیا
اُسی طرح اِس آخری زمانے میں خدائے برحق نے المسیح کو بھیجا کہ وہ ہمیں
زوال سے نکال کر عروج تک پہنچائے ۔

کیا ہمارے دلوں میں مسیحی ایمان کا وہ
جذبہ موجزن ہے جس کے طفیل ہم حق پر قربان ہو سکتے ہیں؟ ۔
آئیے! آج عہد کریں کہ مسیح کے حکم کی تابعداری کرتے ہوئے
ہم دینِ مسیح کی خوشخبری دُنیا کے کونے کونے میں پھیلا دیں گے ۔

ہ ہے سُلطان نہ روک ہمیں جان سے عزیز ہے ایمان ہمیں
رکھ کے جان ہتھیلی پر گھر گھر پیغام پہنچا دیں گے ۔

S. NO 32. DUR 0:03-16 گیت ۔ ہم جوشِ ایمان طفیلِ مسیح ۔

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح یشوع نے قرعہ اندازی کے ذریعے بارہ قبیلوں میں مُلک کی تقسیم کا کام سرانجام دیا ۔ اور کس طرح وہ خُدا اور عہد کا وفادار رہ کر آخری دم تک بنی اسرائیل کو برگشتگی کے خطرے سے آگاہ کرتا رہا ہم اپنے اگلے پروگرام میں بنی اسرائیل کی مذہبی حالت کا ایک جائیزہ پیش کریں گے ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو ! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصِل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 40 طلب کریں ۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا ۔

اب اجازت دیجئے

خُدا حافظ